کیا مرد کے لیے زخم پر مہندی لگانا حدیث سے ثابت ہے؟

مجیب: مفتی ابوالحسن محمد ھاشم خان عطاری
فتوی نمبر: 40
تاریخ اجراء: 13 جمادی الاول 1442ھ 29 دسمبر 2020ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرد کا ہتھیلی اور تلووں پر مہندی لگانا، جائز ہے یا نہیں کیونکہ میں نے کسی سے یہ حدیث سنی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو جب زخم ہوتا تو آپ اس پر مہندی لگایا کرتے تھے کیا ایسی کوئی حدیث موجود ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کا ہتھیلی یا تلووں بلکہ صرف ناخنوں پر مہندی لگانا بھی عورتوں سے مشابہت کی بنا پر ناجائز و حرام ہے سوائے شرعی عذر کے جیسے زخم وغیرہ پر لگانا تاکہ اس کی ٹھنڈک سے زخم کی حرارت میں کمی آئے اور سوال میں مذکور حدیثِ پاک جامع ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں درج ذیل الفاظ سے مذکور ہے اور اس کا محمل یہی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے مہندی بوجہ عذر لگائی نہ کہ بطور زیب وزینت، اور یاد رہے کہ یہ عذر ہمارے حق میں تب ہی متحقق (ثابت) ہوگا جب مہندی کے قائم مقام کوئی دوسری چیز زخم پر لگانے کے لیے نہ ہو اور نہ کوئی ایسی چیز ہو جس کے ساتھ مل کر مہندی کا رنگ زائل ہو جائے اور فقط دوا والا کام کرے، اور محض ضرورت کی بنا پر بھی مہندی لگانا بطور دوا اور علاج ہی ہو، زیب وزینت اور آرائش مقصود نہ ہو، اور ہمارے ہاں عموماً زخم پر لگانے کے لیے دوائی باآسانی مل جاتی ہے لہذا موجودہ صورتحال میں مہندی زخم پر لگانے کی بھی شرعاً اجازت نہیں۔

صحیح بخاری میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں: ”لعن اللہ المتشبھین من الرجال بالنساء والمتشابھات من النساء بالرجال“ ترجمہ: اللہ نے اُن مردوں پر جو عورتوں سے اور اُن عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کریں لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھین الخ، ج2، ص874، مطبوعہ کراچی)

سنن ابی داؤد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ ”أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بمخنث قد خضب يديه ورجليه بالحناء، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: ”ما بال هذا؟“ فقيل: يا رسول الله، يتشبه بالنساء، فأمر به فنفي إلى النقيع “ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مخنَّث (یعنی ہیجڑے) کو لایا گیا، اس نے اپنے ہاتھ پاؤں مہندی سے رنگے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا: ”اس کا کیا معاملہ ہے؟“ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: یہ عورتوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے جلاوطن کرنے کا حکم ارشاد فرمایا تو اُسے نقیع (مدینے سے دور ایک مقام) کی طرف جلاوطن کر دیا گیا۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب في الحكم في المخنثين، ج4، ص282، حدیث4928، بیروت)

ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری مذکورہ حدیث پاک کو اپنی مشکوۃ کی شرح مرقاۃ المفاتیح میں ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: ”ففي شرعة الإسلام الحناء سنة للنساء، ويكره لغيرهن من الرجال إلا أن يكون لعذر لأنه تشبه بهن“ ترجمہ: (کتاب بنام) شرعۃ الاسلام میں ہے: مہندی لگانا عورتوں کے لئے سنت ہے اور ان کے علاوہ مردوں کے لئے مکروہ ہے مگر جبکہ کوئی عذر ہو (تو پھر اس کے استعمال کرنے کی گنجائش ہے اور مکروہ ہونے کی وجہ یہ ہے) کیونکہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج8، ص279، مطبوعہ کوئٹہ)

سنن ابن ماجہ میں ہے: حضرت علی بن عبید اللہ اپنی دادی حضرت سلمی سے روایت کرتے ہیں آپ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں ”كان لا يصيب النبي صلى الله عليه وسلم، قرحة، ولا شوكة، إلا وضع عليه الحناء“ ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی کوئی زخم یا کانٹا لگتا تو اس پر مہندی رکھی جاتی تھی۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الحناء، ج2، ص1158، حدیث3502، دار إحياء الكتب العربية)

جامع ترمذی میں حضرت سلمی ہی سے روایت ہے اور آپ رضی اللہ تعالی عنہا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتی تھیں آپ فرماتی ہیں: ”ما كان يكون برسول الله صلى الله عليه وسلم قرحة ولا نكبة إلا أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أضع عليها الحناء“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی کوئی زخم یا خراش لگتی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے حکم فرماتے کہ میں اس پر مہندی رکھوں۔
(جامع ترمذی، کتاب الطب، باب ما جاء في التداوي بالحناء، ج4، ص392، حدیث2054، مطبوعہ مصر)

علامہ عینی البنایہ شرح ہدایہ میں جامع ترمذی کی مذکورہ حدیثِ پاک نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: "وبالخضاب جاءت السنة ولكن إذا لم يكن لقصد الزينة بل لحاجة أخرى يدل عليه ما رويناه عن الترمذي"

ترجمہ: اور مہندی لگانے پر حدیث وارد ہے اور یہ تب ہے جب اس سے زینت کا قصد نہ ہو بلکہ دوسرے عذر کی بنا پر ہو اس پر وہ روایت دلالت کررہی ہے جو ہم نے ترمذی سے روایت کی۔ (البنایہ شرح الھدایہ، ج4، ص72، دار الکتب العلمیۃ ،بیروت)

اور مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن اپنی مشکوۃ کی شرح مراٰۃ المناجیح میں جامع ترمذی کی مذکورہ حدیث نقل کرنے کے بعد زخم پر مہندی لگانے کی حکمت لکھتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں "تاکہ مہندی کی ٹھنڈک سے زخم کی گرمی ہلکی پڑ جاوے اور درد میں خفت ہو۔" (مراٰۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، ج6، ص380)

مکروہ اور عذر کی وضاحت کرتے ہوئے سیدی اعلی حضرت فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "مرد کو ہتھیلی یا تلوے بلکہ صرف ناخنوں ہی میں مہندی لگانی حرام ہے کہ عورتوں سے تشبّہ ہے۔ شرعۃ الاسلام و مرقاۃ شرح مشکوۃ میں ہے: "الحناء سنّة للنساء ويكره لغيرهن من الرجال الا ان يكون لعذر لانه تشبه بهن" ترجمہ: شرعۃ الاسلام میں ہے: مہندی لگانا عورتوں کے لئے سنت ہے اور ان کے علاوہ مردوں کے لئے مکروہ ہے مگر جبکہ کوئی عذر ہو (تو پھر اس کے استعمال کرنے کی گنجائش ہے اور مکروہ ہونے کی وجہ یہ ہے) کیونکہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے۔" **اقول:** والكراهة تحريمية للحديث المار لعن الله المتشبهين من الرجال بالنساء فصح التحريم ثم الاطلاق شمل الاظفار، **اقول:** وفيه نص الحديث المار لو كنت امرأة لغيرت اظفارك بالحناء" (میں کہتا ہوں) **کہ یہ کراہت تحریمی ہے** گزشتہ حدیث پاک کی وجہ سے کہ جس میں یہ آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں سے مشابہت اختیار کریں، لہٰذا تحریم یعنی کراہت تحریمی صحیح ہوئی۔ اور اطلاق (الفاظِ حدیث) ناخنوں کو بھی شامل ہے۔ (میں کہتا ہوں) اس میں بھی گزشتہ حدیث کی صراحت موجود ہے (حدیث: اگر تُو عورت ہوتی تو ضرور اپنے سفید ناخنوں کو مہندی لگا کر تبدیل کر دیتی)۔ **اما ثانيا العذر فاقول** هذا اذا لم يقم شيئ مقامه ولا صلح تركيبه مع شيئ ينفي لونه واستعمل لا على وجه تقع به الزينة۔ رہا عذر کا استثناء کرنا، تو اس کے متعلق میری صوابدید یہ ہے کہ (عذر اس وقت تسلیم کیا جائے گا کہ) جب مہندی کے قائم مقام کوئی

دوسری چیز نہ ہو، نیز مہندی کسی ایسی دوسری چیز کے ساتھ مخلوط نہ ہو سکے جو اس کے رنگ کو زائل کر دے۔اور مہندی دوا اور علاج کے طور پر استعمال کرے نہ کہ زینت کے طور پر۔(فتاوی رضویہ،ج24،ص542،رضافاؤنڈیشن،لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net